



تاریخ: جنوری 14، 2026

نمبر: PPA-26\3516

ادویاتی تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی تعیناتی کے قوانین کی خلاف ورزی اور فوری اصلاحات کی اشد ضرورت ہے۔

جو قومی اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ہوں۔ اساتذہ کی بھرتی کے عمل کی شفافیت اور سالمیت اعلیٰ تعلیم کے معیار کو برقرار رکھنے اور پیشہ ورانہ مہارتوں کی ترقی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ نے سرکاری اور نجی جامعات میں اساتذہ کی تقرری کے لیے سخت رہنما اصول وضع کیے ہیں تاکہ علمی معیار کو یقینی بنایا جاسکے اور سماجی و اقتصادی (HEC) پاکستان میں ہائر ایجوکیشن کمیشن ادارے کی سہولت کو متاثر کر سکتی ہے اور، کی مبینہ غیر قانونی تقرری کے معاملے میں سامنے آیا sajid Bashir جیسا کہ ڈاکٹر، ان معیارات کی خلاف ورزی، ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔ تاہم ریٹائرڈ اور کرپٹ افسران جیسے ڈاکٹر ساجد بشیر کو فوری، زائد عمر، تعلیمی معیار کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ یہ رپورٹ نظامی بھرتی کی خامیوں کا تجزیہ کرتی ہے اور اس امر پر زور دیتی ہے کہ بددیانتی تاکہ پاکستان میں فارماسوٹیکل تعلیم اور صحت کے معیار کو محفوظ بنایا جاسکے۔ لاہور کے پرنسپل کے عہدے سے ہٹایا جائے، طور پر لورڈ کالج آف فارمیسی

قانون، میڈیکل سائنسز، جبکہ انجینئرنگ، پاکستان کا ہائر ایجوکیشن کمیشن اعلیٰ تعلیم کا بنیادی اختیار رکھتا ہے اور زیادہ تر شعبوں میں اساتذہ کی تقرری کے لیے مفصل رہنما اصول فراہم کرتا ہے تحقیقی پیداوار اور پیشہ ورانہ تجربے کی ضروریات بیان کرتے ہیں تاکہ قومی معیار کے مطابق تعلیمی تقرری، اور کمپیوٹنگ جیسے تخصصی شعبوں کو مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ یہ رہنما اصول علمی قابلیت کم از کم لیکچرر کی، جن میں امیدوار کے جائزے کے معیار، اور تعلیمی مراعات سے متعلق بھی پالیسیز مرتب کرتا ہے، کوالٹی اشورنس، تحقیقی منصوبے، اسکالرشپ HEC یقینی بنائی جاسکے۔ اور اعلیٰ تحقیقی ڈگریوں کی نگرانی کے تقاضے شامل ہیں۔ یہ اقدامات انسانی وسائل کی ترقی کو مضبوط کرنے اور پاکستان کے سماجی و اقتصادی اہداف کو سپورٹ کرنے کے لیے ضروری، اہلیت ہیں۔

کی تقرری کے معاملے پر شدید تحقیقات کا سامنا کرنا پڑا۔ (BS-21) پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس طارق کی شکایات کے بعد ایک پبلک سیکٹر یونیورسٹی کو ڈاکٹر ساجد بشیر کی پروفیسر آف فارمیسی میں تحقیقات کے لیے ہدایت جاری Writ Petition No. 37666/2021 کو 15 جون 2021 جس نے، اور لاہور ہائی کورٹ تک پہنچا (چانسلر) معاملہ گورنر پنجاب ستمبر 27 کے تحت گورنر نے یونیورسٹی سٹڈی کیٹ کو بھرتی کے عمل کا جائزہ لینے کی ہدایت دی۔ GS(Univ-D)11-5/2017-25 کو آرڈر نمبر 2021 اکتوبر 28 کی۔ تاکہ مبینہ خلاف ورزیوں کی، (No. SU/Admin(HR) 6464-74) کو جاری ہوا 2022 نومبر 7 جس کا نوٹیفیکیشن، کو سٹڈی کیٹ نے ایک کمیٹی تشکیل دی 2022 سے 2021 یونیورسٹی سے ریٹائر ہونے کے بعد فوری، زائد عمر اور کرپٹ افسر رہے ہیں، جو مبینہ طور پر بددیانتی، تحقیقات کی جاسکیں اور کارروائی کی سفارش کی جاسکے۔ ڈاکٹر ساجد بشیر پاکستان کی تعلیمی اور صحت کے نظام کے لیے خطرہ، باوجود مبینہ بدعنوانیوں کے، لاہور کے پرنسپل کے طور پر تعینات رہے۔ ان کی دوبارہ تقرری، حالیہ ریٹائرمنٹ تک لورڈ کالج آف فارمیسی ثابت ہوئی اور اس امر کی ضرورت پر زور دیا کہ ایسے افسران کو فوری طور پر عہدوں سے ہٹایا جائے۔

مقرر کی گئی۔ ڈاکٹر ساجد بشیر نے 2009 دسمبر 31 جس کی آخری تاریخ، کو روزنامہ جنگ میں شائع ہوا 2009 نومبر 1 کے عہدے کا اشتہار (BS-21) پروفیسر آف فارمیسی کی میٹنگ میں سفارش کی۔ 2012 مارچ 20-21 مقامی اور غیر ملکی ریفریز کی تشخیص کے بعد ان کی تقرری کے لیے سلیکشن بورڈ نے، درخواست دی اور اہلیت کے معیار کے مطابق

کواس کی منظوری دی۔ تاہم 2012 جولائی 9 کے تحت انہیں تعینات کیا۔ سڈیکیٹ نے (3) 13 کے سیشن 2002 کو یونیورسٹی آرڈیننس 2012 مارچ 22 وائس چانسلر نے بشمول جانبدار ریفرنز کے ذریعے نظام کی چالاک سے تفرری کروانے کے الزامات۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس طارق نے متعدد عملی خلاف ورزیوں کا حوالہ دیتے ہوئے تفرری کو چیلنج کیا پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس طارق نے تفرری کے عمل میں کئی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی۔

تحقیقی مقالے کی شرط پوری نہیں کی۔ رپورٹس اور شارٹ کیونیکیشنز کو قابل 15 کی HEC ناروے نے بتایا کہ ڈاکٹر بشیر نے، اوسلو یونیورسٹی، Sverre Arne Sande پروفیسر کے Mohamed Azmi Ahmad Hassali، Universiti Sains Malaysia ڈاکٹر۔ 2 قبول نہیں سمجھا گیا اور ان کی حالیہ اور مجموعی اشاعتیں ناکافی تھیں۔ ڈاکٹر بشیر کی تشخیص کے لیے اہل نہیں تھے کیونکہ ان کا قبل از درخواست تحقیقی تعاون نگر اؤ مفادات میں شمار ہوتا ہے۔، ایسوسی ایٹ پروفیسر

چانسلر کی جانب سے باقاعدہ تعینات / گورنر، جو میٹنگ میں شامل تھے، کیونکہ ڈین آف فارمیسی ڈاکٹر ظہور الحسن، میں مناسب کوارم نہیں تھا (2012 مارچ 20) سیلیکشن بورڈ کی میٹنگ 2002 میٹنگ یونیورسٹی آرڈیننس، کو ختم ہو چکی تھی۔ صرف چار اراکین کی موجودگی کے ساتھ 2012 فروری 18 نہیں تھے اور ان کی میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے ڈین کی مدت جس میں فارماسیٹیکل لیبارٹریز کے لیے ناقص اور، کے تحت کوارم پوری نہیں کر سکی۔ مزید شواہد میں ڈاکٹر بشیر کی مبینہ شراکت داری شامل ہے (3) 6 کے فرسٹ اسٹیٹیوٹس کے پیرا تحقیقی صلاحیت اور تربیتی معیار کو متاثر کیا۔، جس نے تعلیمی معیار، استعمال شدہ مشینری کی خریداری شامل تھی

(No.) کی خط 2021 نومبر 4 کی (Est.-I) یونیورسٹی کی انتظامیہ پر الزامات لگے کہ انہوں نے ڈاکٹر بشیر کی تفرری کی حفاظت کے لیے اہم معلومات چھپائی۔ اسسٹنٹ رجسٹرار جس پر حقائق کو مسخ کرنے اور ریکارڈ چھپانے کا الزام تھا۔ گورنر کے آرڈر اور ہائی کورٹ کی ہدایت، ڈویژن کو بھیجی گئی A&C کے SU/Admin(E-D/14146) HEC جس سے بددیانت افسران جیسے ڈاکٹر بشیر کے لیے احتساب سے بچنے اور اثر و رسوخ والے عہدے حاصل کرنے کا راستہ ہموار، کے باوجود یونیورسٹی نے غیر متسلل اور گمراہ کن جوابات دیے ہوا۔

سابق ڈین، ڈاکٹر روبینہ طارین (ریٹائرڈ) وائس چانسلر گورنمنٹ کالج دیمین یونیورسٹی فیصل آباد، پروفیسر، جس میں پروفیسر ڈاکٹر روبینہ فاروق، اس سلسلے میں سڈیکیٹ نے کمیٹی تشکیل دی شامل تھے۔ کمیٹی کو بھرتی کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات اور (HR) پنجاب، اور ڈپٹی رجسٹرار، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، (یونیورسٹیز) ملتان، اضافی سیکریٹری، بہاول الدین زکریا یونیورسٹی جو شفافیت کے مسائل، تک کمیٹی کی تحقیقات کے بارے میں کوئی عوامی اپ ڈیٹ جاری نہیں کی گئی 2025 اکتوبر 6، یونیورسٹی کے قوانین کی تعمیل یقینی بنانے کی ذمہ داری دی گئی۔ تاہم اور ایسے کرپٹ افسران کو ریٹائرمنٹ کے بعد بھی اثر و رسوخ رکھنے کا خطرہ ظاہر کرتی ہے۔

یہ کیس یونیورسٹی کے بھرتی اور کوالٹی اشورنس کے نظام میں بڑی کمزوریوں کو ظاہر کرتا ہے۔ انتظامیہ کی شفافیت کی کمی بددیانت افسران کی حفاظت کے لیے جان بوجھ کر پردہ پوشی کا عندیہ دیتی کے رہنما اصولوں کی HEC تشخیصی سالمیت کو متاثر کرتا ہے۔ تحقیقی مقالے اور کوارم کی ضروریات میں، جو ڈاکٹر بشیر کے ساتھ پہلے تحقیقی تعلقات رکھتا تھا، ہے۔ جانبدار ریفرنز کا انتخاب فارماسیٹیکل تعلیم کے لیے نقصان دہ قرار دی گئی ہیں۔ لورڈ کالج، بشمول ناقص آلات کی خریداری اور غیر معیاری تدریس، عدم تعمیل حکمرانی کی ناکامی کو ظاہر کرتی ہے۔ ڈاکٹر بشیر کی کارروائیاں پاکستان کی تعلیمی اور صحت کے نظام کے لیے خطرہ تھی، ریٹائرمنٹ اور مبینہ بدعنوانی کے، باوجود زائد عمر، آف فارمیسی میں پرنسپل کے طور پر ان کی دوبارہ تفرری

ریفرنز کی غیر جانبداری اور کوارم کی پابندی پر سخت عمل درآمد، کی نگرانی کو مضبوط کرنا کہ تفرری کے معیار HEC اساتذہ کی بھرتی کے عمل کا آزادانہ آڈٹ کر کے خامیوں کی اصلاح۔ زائد عمر اور ریٹائرڈ افسران جیسے ڈاکٹر بشیر کو اثر و رسوخ، اور ایسے بددیانت، یقینی بنایا جاسکے۔ ایسے افسران کے لیے احتساب یقینی بنانا جنہوں نے معلومات چھپائی یا قوانین کی خلاف ورزی کی والے عہدے حاصل کرنے سے روکنا۔ بھرتی کے رہنما اصولوں میں سخت تضاد مفاد کی پالیسی اور اشاعتوں کی آزادانہ تصدیق شامل کرنا۔ ڈاکٹر بشیر کو لورڈ کالج آف فارمیسی سے ہٹانا ان کے منفی اثر و رسوخ اور فارماسیٹیکل تعلیم و صحت کی فراہمی کو محفوظ بنانے کے لیے انتہائی ضروری قدم ہے۔

ایک، ڈاکٹر ساجد بشیر کی پروفیسر آف فارمیسی کی غیر قانونی تفرری نے بھرتی اور کوالٹی اشورنس کے نظام میں سنگین خامیاں ظاہر کیں۔ ان کا لورڈ کالج آف فارمیسی میں پرنسپل کے طور پر کردار سخت پالیسی، فارماسیٹیکل تعلیم اور پاکستان کے صحت کے نظام پر منفی اثرات کو ان کی حالیہ ریٹائرمنٹ تک بڑھاتا رہا۔ شفاف تحقیقات، ریٹائرڈ اور کرپٹ افسر کے طور پر، زائد عمر، مبینہ بددیانت کے رہنما اصولوں کی مکمل تعمیل علمی سالمیت کی بحالی کے لیے ناگزیر ہیں۔ ایسے افسران کو اثر و رسوخ والے تعلیمی عہدوں پر براہمان ہونے سے روکنا پاکستان کی HEC اور، اصلاحات تعلیم اور صحت کے نظام کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے کلیدی ضرورت ہے۔

REFERENCES:

- [1] Higher Education Commission of Pakistan. *Minimum criteria for appointment of faculty members in universities*. Islamabad: HEC; 2009. Available from: <https://hec.gov.pk/english/services/faculty/Pages/default.aspx>
- [2] Higher Education Commission of Pakistan. *Quality assurance framework for higher education institutions*. Islamabad: HEC; 2020. Available from: <https://hec.gov.pk/english/services/universities/QAA>
- [3] Pakistan Pharmacy Council. *Accreditation standards for pharmacy institutions*. Islamabad: PPC; 2019. Available from: <https://www.ppc.org.pk>
- [4] World Health Organization. *Transforming and scaling up health professionals' education and training*. Geneva: WHO; 2013. Available from: <https://www.who.int/publications/i/item/9789241506502>
- [5] UNESCO. *Accountability in education: Global education monitoring report*. Paris: UNESCO; 2017. Available from: <https://www.unesco.org/en/gem-report>
- [6] Transparency International. *Corruption in the education sector: Global overview*. Berlin: Transparency International; 2022. Available from: <https://www.transparency.org>
- [7] National Accountability Bureau. *Annual report on corruption in public sector institutions*. Islamabad: NAB; 2022. Available from: <https://www.nab.gov.pk>
- [8] Khan MS, Khan RA. Governance failures in higher education institutions of Pakistan. *Int J Educ Manag*. 2020;34(6):987–1002. Available from: <https://doi.org/10.1108/IJEM-01-2020-0024>
- [9] Malik AM, Azam M. Impact of corruption on public sector performance in Pakistan. *Pak J Soc Sci*. 2018;38(2):421–435. Available from: <http://pjss.bzu.edu.pk>
- [10] Pharmaceutical Review. Faculty appointment irregularities and governance challenges in pharmacy education. *Pharmaceutical*

ڈاکٹر طہ نذیر Ph.D

مدیر اعلیٰ: رسالہ الدویہ PHARMACEUTICAL REVIEW

ISSN 2220-5167;W: <https://pharmaceuticalsreview.com/>